جلتے ہوئے خیموں سے زینبؑ کی صدا آئی عباسؑ کہاں ہو تُم
نہ سر پہ رہی چادر ، نہ میرا بچا بھائی عباسؑ کہاں ہو تُم

۱) عباسؑ چلے آؤ خیموں میں غریبوں کے
بھوکے اور پیاسے ہیں لُوٹے ہیں نصیبوں کے
سجادؑ کو ہوش نہیں کلثوم ہے گھبرائی عباسؑ کہاں ہو تُم

۲) جلتی ہوئی دھرتی پر مظلوم کی لاش پڑی
روتی ہے سکینہؑ بھی بابا کے پاس کھڑی
ہے حال یتیما کا غربت کی گھٹا چھائی عباسؑ کہاں ہو تُم

۳) بے درد لعینوں نے معصوم سکینہؑ کے
مارے ہیں تماچے بھی ہائے پھول سے گالوں پہ
آجاؤ چچا غازی رو رو کے وہ چلّائی عباسؑ کہاں ہو تُم

۴) شبیرؑ پڑا رن میں کئی روز کا پیاسا ہے
تیروں سے ہوا چھلنی مظلوم کا لاشہ ہے
نہ کفن ملا اِس کو نہ قبر ہی بن پائی عباسؑ کہاں ہو تُم

۵) کلثوم نے سر پیٹا مقتل میں کھڑے ہو کر
ہائے کانپتے ہاتھوں سے زینبؑ نے رو رو کر
دستار امامت کی سجادؑ کو پہنائی عباسؑ کہاں ہو تُم